# روزے کے بارے میں چند احادیث

<?xml encoding="UTF-8">

روزے کا فلسفہ

حدیث ۲ :

قالَ الصّادِقُ علیه السلام: اِنَّـما فَرَضَ اللّه ُ الصِّـیامَ لِیَسْتَوِیَ بِهِ الْغَنِیُّ وَ الْفَقیرُ. [من لا یحضره الفقیه، ج 2، ص 43، ح 1]

امام صادق علیه السلام نے فرمایا: پروردگار عالم نے روزہ کو واجب کیا تاکہ  فقیر اور غنی، مساوی ہوں۔

اخلاص کے امتحان کا روزہ

حدیث ۳-

قالَ أَميرُ الْمُؤْمِنينَ علیه السلام: فَـرَضَ اللّه ُ ... الصِّیـامَ اِبْتِلاءً لاِءخْلاصِ الْخَلْقِ. [نهج البلاغه، حکمت 252]

امام علی علیہ السلام نے فرمایا: پروردگارعالم نے خلق الہی کے اخلاص ،جانچنے کے لئے روزے کو واجب قرار دیا۔

روزہ قیامت کی یاد دہانی کےلئے

حدیث:۴

قالَ الرِّضا علیه السلام: اِنَّـما اُمِـرُوا بِالصَّـوْمِ لِکَیْ یَعْرِفُوا أَلَمَ الْجُوْعِ وَ الْعَطَشِ فَیَسْـتَدِلُّوا عَلی فَقْرِالاْخِـرَةِ. [وسائل الشیعه، ج 4، ص 4، ح 5؛ علل الشرایع، ص 10]

امام رضا علیه السلام نےفرمایا: لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے تاکہ وہ بھوک اور پیاس کا درد محسوس کریں اور اس کی وجہ سے آخرت کی فقر اور بے چارگی کو سمجھ سکیں.

روزہ، بدن کی زکات

حدیث ۵-

قال رَسُولُ اللّهِ صلي الله عليه و آله وسلم: لِکُـلِّ شَیْی ءٍ زَکـاةٌ وَ زَکاةُ الأَبْدانِ الصِّیامُ. [الکافی، ج 4، ص 62، ح 3]

رسول خدا صلي الله عليه و آله وسلّم نےفرمایا: ہر چیز کےلئےزکوۃ ہے اوربدن کی زکات روزہ ہے۔

روزہ آگ کی ڈھال ہے

حدیث ۶ :

قالَ رَسُولُ اللّهِ صلي الله عليه و آله وسلم: أَلصَّوْمُ جُنَّـةٌ مِنَ النّـارِ. [الکافی، ج 4، ص 162]

رسول خدا صلي الله عليه و آله وسلم نےفرمایا: روزہ آتش (جہنّم) کےلئےسپر اور ڈھال ہے۔«یعنی قیامت کے دن انسان کے روزہ وجہ سے،جہنم کی آتش سے محفوظ رہے گا» .

روزہ کی اهمیّت

حدیث ۷:

قالَ رَسُولُ اللّهِ صلي الله عليه و آله وسلم: أَلصَّـوْمُ فِی الْحَـرِّ جِـهادٌ. [بحار الانوار، ج 96، ص 257]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:انسان کا گرمی میں روزہ رکھنا جہاد ہے۔

نفــس کاروزہ

حدیث۸ :

قالَ أَميرُ الْمُؤْمِنينَ علیه السلام: صَوْمُ النَّـفْسِ عَنْ لَذّاتِ الدُّنْيا أَنْفَـعُ الصِّيــامِ. [غُرر الحکم، ج 1، ص 416، ح 64]

امیر المؤمنین علی علیہ السلام نے فرمایا:نفس کا روزہ، دنیاوی لذتوں سے زیادہ نفع بخش  روزہ ہے۔

(یعنی دنیا کی لذتوں سے خوداپنی نفس کو نکالنا اور نفس کا لگام دینا سب سے زیادہ فائدہ مند روزہ ہے۔)

حقیقی روزہ

صفحه اختصاصي حديث و آيات ۹ قالَ أَميرُ الْمُؤْمِنينَ علیه السلام: أَلصِّيـامُ اِجْتِـنـابُ الْمَحـارِمِ كَما يَمْتَنِعُ الرَّجُلُ مِنَ الطَّعامِ وَ الشَّرابِ. [بحار، ج 93، ص 249]

امام علی علیہ السلام نے فرمایا: روزہ حرام  اور محارم چیزوں سے پرہیز کا نام ہےجیسا کہ انسان کھانے اورپینے سے پرہیز کرتا ہے۔

بہترین روزہ

حديث ۱۰:

قالَ أَميرُ الْمُؤْمِنينَ علیه السلام: صَـوْمُ الْقَلْبِ خَيْرٌ مِنْ صِيـامِ اللِّسانِ وَ صَوْمُ اللِّسانِ خَيْرٌ مِنْ صِيامِ الْبَطْنِ. [غُرر الحکم، ج 1، ص 417، ح 80]

امام علی علیہ السلام نےارشاد فرمایا: قلب کا روزہ، زبان کے روزے سے افضل ہے اور زبان کا روزہ ،شکم کے روزے سےافضل ہے۔